

جب حرم قلندرین کے برابر آئے

۱۰
جب حرم قلندرین کے برابر آئے
میرے مولانا کو سلطان مراد کے
خان خانن کو خوار و خوار کیا
جاوے گو گو گو گو گو گو گو

۱۱
جن کے رونے کو نہ ہونے دیتے ہیں
نہایت دل کو خفین وہ کہہ لے ہیں
کس کو بھی کہہ نہ سکتے ہیں
سے سہاگون بیاک جھینا ہے

۱۲
جیوی صفین علی علی علی علی علی
نہایت دل کو خفین وہ کہہ لے ہیں
کس کو بھی کہہ نہ سکتے ہیں
سے سہاگون بیاک جھینا ہے

五

۵۴
میری بی بی کی اسیرانہ سوار میگی
نافت پریش کی مانند عماری ہوگی
سند تو یہ کسری کی پاری ہوگی
گنگنا سب تختہ بونیاک ہی باجی کی
پراپرین نور کی باتوں میں پیدا وہ ہوگی
مین جواو کی سو اکبرین یاد وہ ہوگی

२०

ع
مازند ہے سے افق کو ان کے کھل چکے ہیں
جہاں کہیں کہیں وہ اس میں جا کر پہنچتے ہیں
وہ دنوں اور گھنٹوں میں اس کو اور کیا ہوگی
تو یہ معلوم تھا افسوس نہیں اگر کسی زمین
میں نہ ہوتی تو یہ زمین کی طرح نہیں جادوی زمین

٩٢

۵۲
مناجیات سلوک جو کلام کے بارے میں
بڑے بڑے علماء نے کلام کے بارے میں
کے متعلق کتابیں لکھی ہیں جن میں سے
کچھ کے نام یہ ہیں کہ

Pr

۴۷
سنتی ہوں نام کو کہی کہ مولیٰ شادی
ہو لانا کا بیجا دوسرا نازاری
چو نہ تیرا کم نہ تیرا کیا دوی
گم ہو گشت اولیا ہو بن نہ تیرا کیا دوی
بازہ کے سخت ہو نوشاہ کا لاشہ دیکھا

۴۰

مردود عورت ہے پورے سے زیارت کو روتا
اور ازارت کا شہین نے کیا بیان
نوش آنکھوں کا کیا جوار کے بلکہ بے نکل
خف دو دو ہوئے کہے اب ان عبا کی خاطر

۴۱

مستدراستہ کی سبط بیکر کے لئے
کشتیان لاسے کہین ازینے حیدر کے لئے
جو لا دوزخ دین دلا علی فطر کے لئے
لا کے گلہ ہے برابر کے اب کے لئے

۴۲

روک دی سائے دوزخ کے پورے کفایت
اور چابی ہمسا یون کو دفع قات
صاحب جو بے ہمتو یون کی ہون بیات
جب اور سنے انگین سات فصیح الدراجات

۴۳

دفع کی تو نئے بنی ہوئی خبر
تھنا بولے کوئی تین جنازہ یکے
باجن اوچکین پیکے سے حیدر
میں کچھ کو چادر جو کر نیو ہے

۴۴
 کہ شہزادہ نے خبر لاکر تیری کیا
 کہ اپنے بیٹے کی کہ کھانا کون کھا
 دینا ہوا کہ موری سے جا کر کھیا
 چوٹی کی تیری تار سے اپنے تیرے
 دھڑکے اور اندر جاتے کھیا

۴۵
 ایک بورت نے یہ سہرا لگا دیا
 اسی شہزادہ کے لئے کیا کھینچا
 کہ کھانا کون کھا کھینچا
 دینا ہوا کہ موری سے جا کر کھیا
 چوٹی کی تیری تار سے اپنے تیرے
 دھڑکے اور اندر جاتے کھیا

۴۶
 ناگمان اورین ہوا شہزادہ
 کے سننے سے پہلے کیا سہرا لگا دیا
 کہ کھانا کون کھا کھینچا
 دینا ہوا کہ موری سے جا کر کھیا
 چوٹی کی تیری تار سے اپنے تیرے
 دھڑکے اور اندر جاتے کھیا

۴۷
 کہ کھانا کون کھا کھینچا
 دینا ہوا کہ موری سے جا کر کھیا
 چوٹی کی تیری تار سے اپنے تیرے
 دھڑکے اور اندر جاتے کھیا

طے
 جہ خانوادہ کوئی دوری باہر
 خاک نشین سے کسی دوری باہر
 وہ یکبارگی کہ حسین ابن علی کی
 کہ غلط بین بنی ہوئے ایک ایک
 کہ نہ وہاں عدول سے این

طے
 خط بابا علی شہ خدادادہ زینب
 خط بابا علی شہ خدادادہ زینب
 خط بابا علی شہ خدادادہ زینب
 خط بابا علی شہ خدادادہ زینب
 خط بابا علی شہ خدادادہ زینب

طے
 خط حضرت زینب علیہا السلام
 خط حضرت زینب علیہا السلام
 خط حضرت زینب علیہا السلام
 خط حضرت زینب علیہا السلام
 خط حضرت زینب علیہا السلام

طے
 خط حضرت زینب علیہا السلام
 خط حضرت زینب علیہا السلام
 خط حضرت زینب علیہا السلام
 خط حضرت زینب علیہا السلام
 خط حضرت زینب علیہا السلام

۴۱۰

کون بانی مری بی بی کا شاہ شیدا
ہر قلب شکر و شکر کا سیدین فدا
مرا حق کئے سے عیاں کی تھیں خبر
اور جو روئے ہیں بانی تھیں خبر
تو یقین ہوئے کا باعث ہوئے ہیں
کئے اور کئے ہیں کچھ نہیں

۴۱۱

یاد ہے ملک شاہ حکیم کی کس
پورا دھڑلہ سر کی تھی کھار
بے اندیشہ سر کی زانہیں کیا کیا
نہایت سر کی کی تھی اسی کی
بے اندیشہ سر کی کی تھی اسی کی

۴۱۲

شہزادہ بی بی بلوان تھی تھی
بوی وہ جو ہے ہی کی کو کو کو کو
حال یہ ہے کہ میں ہے حال کی اور
تو خبر کی کی کی کی کی کی کی
اور جو ہیں ہیں تو انہیں میں ہیں

۴۱۳

کے شہزادے کے کہیں ہیں اور کو کو
دراختہ پہلوئے شہزادے کی کی کی
پہلوئے شہزادے کی کی کی کی کی
پہلوئے شہزادے کی کی کی کی کی
پہلوئے شہزادے کی کی کی کی کی

۴۴

کے لیے جو میری صحبت میں آئے ہیں
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے

۴۵

میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے

۴۶

میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے

۴۷

میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے
 میں نے ان کے لیے ہر کام کیا ہے

۴۴
 کہا بانو نے کہ کوئی نہ تجھے ایسا بد
 ہے غضب ہوئے ہیں ناموں ام ام
 کہ کیا ال نبی جو ہوں پیری میں درد
 مر گیا کیا علی کی اگر جو ہوئی جنگ سے
 کہانہ داسے ہے وہ ایمان کہ پیر قیوم
 سب ہوئے تھے مسلمان کہ پیر قیوم

۴۵
 خواہ میں فاطمہ نے اور مسلمان کیا
 اور عطا شاہ نجف نے او سے ایمان کیا
 یزید زب کے تیرے چھوٹے قرآن کیا
 کہنے دیا او سے تیرے گھمکھم روٹ کو نبیائے ہین
 فوق و زخیر گھمکھم روٹ کو نبیائے ہین
 با عروس شہر ابرار ہو پناہے ہین

۴۶
 سر اترنے زن جاکے تھے تھارے
 اور چاہی کہ اسے چمچا کے تھارے
 حکم کیا ہے چمچے ہو ہوئی اکبر پیر کے
 سوو کے آگے کر کے رہے سارے
 نہ خیرین کوین کیا ہو قحطان بلکان
 واری دلی کوون یا ابی ان بلکان

۴۷
 درویش اپنا پنا اٹھا کروں یا پیر کروں
 نہی مان ہوئے کا اور کروں یا پیر کروں
 پیغمبر کے کہیں انکار کروں یا پیر کروں
 حال خدا ہی کا اظہار کروں یا پیر کروں
 پیغمبر کے کہیں اسے چمچے ہو ہوئی
 پیغمبر کے کہیں اسے چمچے ہو ہوئی

۴۶
 اے محمدؐ کی بی بی خاتمہ شہداء کے لئے
 صلح کر لیا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لئے
 دیکھ کر پائے گا اور شہید ہو جائے گا
 اس کی بی بی خاتمہ شہداء کے لئے
 صلح کر لیا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لئے
 دیکھ کر پائے گا اور شہید ہو جائے گا

۴۷
 خاتمہ شہداء کے لئے صلح کر لیا کہ
 تیرا بیٹا جو تیرے لئے دیکھ کر پائے گا
 اور شہید ہو جائے گا اس کی بی بی
 خاتمہ شہداء کے لئے صلح کر لیا کہ
 تیرا بیٹا جو تیرے لئے دیکھ کر پائے گا
 اور شہید ہو جائے گا

۴۸
 اے محمدؐ کی بی بی خاتمہ شہداء کے لئے
 صلح کر لیا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لئے
 دیکھ کر پائے گا اور شہید ہو جائے گا
 اس کی بی بی خاتمہ شہداء کے لئے
 صلح کر لیا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لئے
 دیکھ کر پائے گا اور شہید ہو جائے گا

۴۹
 اے محمدؐ کی بی بی خاتمہ شہداء کے لئے
 صلح کر لیا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لئے
 دیکھ کر پائے گا اور شہید ہو جائے گا
 اس کی بی بی خاتمہ شہداء کے لئے
 صلح کر لیا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لئے
 دیکھ کر پائے گا اور شہید ہو جائے گا

۵۶۶
 اہل انکشت شہادت سے نشانہ کیا
 اسلام کے شہنشاہ و شہنشاہ
 اسلام کے پیر فاطمہ و شہنشاہ
 اسلام کے وطن آوارہ و شہنشاہ
 اسلام کے شکر تارے و شہنشاہ
 اسلام کے مولیٰ ملک کار کے شہنشاہ

۵۶۷
 مین آئے آنکے قربان ابوعبد اللہ
 وہ کیا جاہ ہے کیا نشان ابوعبد اللہ
 خوب پیر کے ہوئے مہمان ابوعبد اللہ
 پان زینت کے پیر ثانیان ابوعبد اللہ
 شکر معراج موسیٰ پیر کے
 عین وعدہ حضور اے پیر کے

۵۶۸
 متوجہ کو سدا رہے ہیں ملک کو
 مرنے فاقہ سے تم کمانا ملک کو
 آپ پیر کے رہے شہنشاہ ملک کو
 آپ پیر کے پیرین ملک کو
 دست و پا چوڑے ملک کو
 میرے مہمان تھے ملک کو

۵۶۹
 بھنگان سنتے ہی کمانا سلطان مہم
 اور شہنشاہ کی طرف توجہ مہم
 بھنگان تمام کے اوٹے کے مہم
 بھنگان مہم کے اوٹے کے مہم
 بھنگان مہم کے اوٹے کے مہم
 بھنگان مہم کے اوٹے کے مہم

الحمد

مرکز کی پیشانی ہے مرستہ آقا ہے
 میرے غلاموں کے لئے فرشتہ والا ہے
 اس اخبر کے لئے اپنی زمین قوت نہیں
 شہدائے حق زمین یا بوقت نہیں

الحمد

کو زمین کے لئے تو زمین ہے
 سر ہر کی قسم زمین کو
 بانی لادون سر غریبوں کو
 ہم سخن خادوئے خاص سے ہو
 ہمارے نعم فرج ہوئے قبول ہوئی
 ہمارے آقا نہ ضیافت مرئی مقبول ہوئی

الحمد

میرزا کو بایں سبط رسول
 میں نے خود میرے خداداد حق قبول
 بارک اللہ ہی کہتے ہیں جنت قبول
 اب ضیافت ہے ہمارے لئے ازاد قبول
 ہاتھ پائیوں کی شربت پود لاد نہیں
 باقی تھوڑا سا سکینہ کو بلا دے پیرین

تمام شد

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

مطبوعه الکیمیکل ابو العلاء السیرچی راه نانی منڈی آگرہ

۹ جون ۱۹۲۷ء

آگرہ کا بہترین مشہور عام پریس

» الیکٹرک ابو العلامی پریس «

حبیبین ہر قسم کی علمی۔ دینی۔ تاریخی۔ کتابیں۔ سو اٹھ پانچ ناول۔ فنانس
غزٹوں کی کتابیں نہایت عمدگی ساتھ چھاپی جاتی ہیں اور ہر قسم کی کتابوں کا
ایک بیش بہا ذخیرہ ہر وقت بغرض اشاعت موجود رہتا ہے یہ مطبع بفضل
تعالیٰ نصف صدی سے جاری ہے۔ آپ کو جس کتاب کی ضرورت ہو
اس مطبع سے طلب فرمائے۔ اگر آپ کوئی کتاب چھپوانا چاہیں تو
اسی مطبع سے چھپوائے کفایت اور خوش معاملگی اس مطبع کا ایک
امتیاز خصوصی ہے۔ ایک فرمائش بھیجے پر آپ ہمارے قول کی
تصدیق فرما سکتے ہیں۔ فہرست کتب خانہ بلا قیمت بھیجی جاتی ہے۔

تھ

المش
ایس غفور بخش خواجہ بخش مالک الیکٹرک ابو العلامی پریس آگرہ

چوراء تالی سنڈی آگرہ

بمواهبه و وفایه فی این باب
 نیم در آن که آتش دهنی بر بدلی
 دوست و یاران بر آید طبعی بر بدلی
 شقایق این وقت شاه مدلی بر بدلی
 امانت که راحت آرام که سامان ضعیف
 خالین ملک و کواکب و سبب انوس

۷۰
 کہ اب جاتی ہیں گنگاں اضمض
 نہیں محکم مری دیکھ حال
 ہوا کہ یہاں نہیں ماری تھی ہر
 اسی میں نہیں کسی جا تو نظر آئی
 لاش بابا کی کی راہ میں بجا آئی

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

۱۰۰

بجی شینہ بجی کر مہیش کی کوئی چلائی
وہ شینہ و مہیش میں کوئی نہیں لکھی
مہیش میں بجی اب کب کو مہیش لکھی
مہیش لکھی از انرا دوجی اکبر لکھی
سہ شینہ چلیو یا ان لکھی دوجی
مہیش لکھی از انرا دوجی اکبر لکھی

۱۰۱

نالکھاں کا ٹھیل سی بجی لکھی یہ عہد
وال لکھی جان ہو اوادہ لکھی
یہ عہد لکھی ہو اوادہ لکھی
دیکھ لکھی لکھی لکھی لکھی
دیکھ لکھی لکھی لکھی لکھی
دیکھ لکھی لکھی لکھی لکھی

۱۰۲

لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی

۱۰۳

لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی
لکھی دوجی لکھی لکھی لکھی

۱۱۱

دو کمر پیر و اسان تلک بے بیکار
شکر و سپاسے بیکار و دایا
میری بانی سکینه کمر و دایا
بے پیر بیکار و دایا
بی بی کمر و دایا
کمر و دایا
کمر و دایا

۱۱۲

آپ کی کمر و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
آپ کی کمر و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
آپ کی کمر و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
آپ کی کمر و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا

۱۱۳

بیکار و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
بیکار و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
بیکار و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
بیکار و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا

۱۱۴

بیکار و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
بیکار و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
بیکار و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا
بیکار و اسان تلک بے بیکار
دشت عزیز میں بیکار و دایا

فرشته که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
فرشته ای که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
فرشته ای که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
فرشته ای که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف

ایمن طوطی الفی فی دایره دایره
خود که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
خود که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
خود که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف

شیر که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
شیر که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
شیر که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
شیر که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف

نقاصه روزگار شریف که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
نقاصه روزگار شریف که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
نقاصه روزگار شریف که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف
نقاصه روزگار شریف که می توانی انصاف سرور که فرزند شریف

شاید آپ کو معلوم نہیں ہے کہ

”المیکٹرک ایو العلانی پریس آگرہ“ میں ہر قسم کی لکھائی
چھپائی اردو انگریزی ہندی لیتھو اور ٹائپ میں نہایت ارزاں
اور نہایت عمدہ ہوتی ہے ہلاک چھاپے جاتے ہیں لیل اور
ہر قسم کے ڈیزائن بنائے جاتے ہیں اور کام وقت پر تیار کر کے
دیدیا جاتا ہے۔

اسکے علاوہ آپ کو ہیں کتاب کی ضرورت ہو صرف ایک کارڈ
لکھ کر ہمارے مطبع سے منگو لیجئے ناول، فسانے، عورتوں کی
کتابیں مذہبی اخلاقی کتابیں غزلوں کی کتابیں، قرآن شریف
تاریخی کتب ہیں۔ کتب غزلیات مع تصاویر فوٹو سوانح حیران، بچوں
کی کتابیں، غرض کہ ہر قسم کی کتابوں کا اسٹاک ہر وقت بخرض
فروخت موجود رہتا ہے۔ فہرست کتب خانہ بلا قیمت طلب
فرمائیے اور آزمائشی فرمائش بھیج کر ہمارے اعلان کی تصدیق فرمائیں

المشیر
ایس۔ شیخ رشید احمد بخش ناشر کتاب المیکٹرک ایو العلانی پریس
چورہہ نالی منڈی آگرہ

۶۸۴
جب حرم قلعت شیریں کے برابر آئے

جب حرم قلعت شیریں کے برابر آئے
 سلطان نے کہ ارمان ملی آئے
 شہنشاہ نے کہ غلام سلطان مرے آئے
 جادوگر کو مہرے آقا کی سوری دیکھو

۷
 جب حرم قلعت شیریں کے برابر آئے
 سلطان نے کہ غلام سلطان مرے آئے
 شہنشاہ نے کہ غلام سلطان مرے آئے
 جادوگر کو مہرے آقا کی سوری دیکھو

۸
 جب حرم قلعت شیریں کے برابر آئے
 سلطان نے کہ غلام سلطان مرے آئے
 شہنشاہ نے کہ غلام سلطان مرے آئے
 جادوگر کو مہرے آقا کی سوری دیکھو

۴۵

نہر جی جی کی امیرانہ سواری ہوگی
تاتیر پریش کی مانند عماری ہوگی
سندھ پر پسر کی پیاری ہوگی
گنا سب تختہ پوچھا شک کی باری ہوگی
تو قین کو کی مانتھ نہیں کٹا دہ ہوگی
وہ جس عرصہ کی سواری میں پیدا ہوگی

۴۶

جی جی گوپی سکینہ کو بھجائے ہوگی
کادسہ کی صنعت دان کی لگا کی ہوگی
چاڑ کے کھڑوں کو اس میں چھپائی ہوگی
دو دو کو کوشہ چادر کو اڑا ہے ہوگی
یہ معلوم نہا اصغر نہیں کہ ہوگی
تاج و سندھ نہیں قلع نہیں چادر نہیں

۴۷

تھ خلیل دیکو چوڑو یاد ہوگی
نہر جی جی شکر اسلام کے یاد ہوگی
کھنڈے پر نادر کو کمر کے یاد ہوگی
یہ وہ محل کا اٹھائے ہوئے یاد ہوگی
داں نہ محل تیار نہ شہر نہ تیریلیاں تھی
مور شہر شہر کے جہاز بہن آئی تھی

۴۸

سنتی ہوں قاسم کو کی ہوئی کشتی
دولہا آقا کا بھتیجا دہن آقا زادی
وہ لکھی اس بیابان میں نہر مبارک بادی
یہ تھانہ علم کٹا دہیں ہوئی بیادی
لکھو لکھو شہر و لہا جو بہن نے یہاں کھیا
بیابان کے تخت پر نواشا کا لاشہ دیکھا

۴۵

موت گشت سادات گشت گشت بیان
مرد و مرده و مرده و مرده و مرده و مرده
اور مدارات گشت گشت گشت گشت
و شوق گشت گشت گشت گشت گشت
خط و خط و خط و خط و خط و خط
گشت گشت گشت گشت گشت گشت

۴۶

مرد ارشد کی سبط بی بی گشت گشت
گشت گشت گشت گشت گشت گشت
گشت گشت گشت گشت گشت گشت
گشت گشت گشت گشت گشت گشت
گشت گشت گشت گشت گشت گشت
گشت گشت گشت گشت گشت گشت

۴۷

ارشدی ساد گشت گشت گشت گشت
ارشدی ساد گشت گشت گشت گشت
ارشدی ساد گشت گشت گشت گشت
ارشدی ساد گشت گشت گشت گشت
ارشدی ساد گشت گشت گشت گشت
ارشدی ساد گشت گشت گشت گشت

۴۸

و شوق گشت گشت گشت گشت گشت
و شوق گشت گشت گشت گشت گشت
و شوق گشت گشت گشت گشت گشت
و شوق گشت گشت گشت گشت گشت
و شوق گشت گشت گشت گشت گشت
و شوق گشت گشت گشت گشت گشت

کما شریک نه خبر لکه نه غل جی کیک
 که نیست پوری کر که لک لک کون مو
 و بیخودان که موری دست می جا که مجرب
 پوشکونی که یک تا سه این زهره
 و خنجر که در وقت مناجات کاس
 و خنجر که بر آئینه حاجات کاس

ایک وقت نه بیستم پیکار نگاه
 اری شریک یاریان سے خاک می به
 که که که که که که که که که که که
 و ارشاد ال عبا که که که که که
 می زیارت که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که

نگاه راه به باب و شور و شرم
 که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که

که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که
 که که که که که که که که که که که

۱۱۰

جہان شاہد کہتی ہوئی دوری باہر
فک مستہیں تو کسی شے سے بھی ہوا
کون زینب سے کہیں کہیں ہے
وہ بھاری کہیں کہیں ہے
کے فقط میں ہی نہیں کہیں کہیں
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

۱۱۱

جہان بابا علی شہر خدا وہ زینب
جہان بابا علی شہر خدا وہ زینب
جہان بابا علی شہر خدا وہ زینب
جہان بابا علی شہر خدا وہ زینب
جہان بابا علی شہر خدا وہ زینب
جہان بابا علی شہر خدا وہ زینب

۱۱۲

جہان حضرت زینب ہی ہیں جہان
جہان حضرت زینب ہی ہیں جہان
جہان حضرت زینب ہی ہیں جہان
جہان حضرت زینب ہی ہیں جہان
جہان حضرت زینب ہی ہیں جہان
جہان حضرت زینب ہی ہیں جہان

۱۱۳

جہان شہر زینب ہی ہیں جہان
جہان شہر زینب ہی ہیں جہان
جہان شہر زینب ہی ہیں جہان
جہان شہر زینب ہی ہیں جہان
جہان شہر زینب ہی ہیں جہان
جہان شہر زینب ہی ہیں جہان

۱۲۰

کون بمانی مری بی بی کا شاد و شاد
آفتاب شاد و شاد و شاد و شاد
مختار تختی تختی تختی تختی تختی
وای وای وای وای وای وای وای
نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں
کتنے اور کتنے کتنے کتنے کتنے کتنے

۱۲۱

پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے
دست و پاں پہلے پہلے پہلے پہلے
پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے
بہت بہت بہت بہت بہت بہت بہت
نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں

۱۲۲

شہزادہ بی بی بلال خاں خاں خاں خاں
پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے
حال زینت میں چال چال چال چال
مختار تختی تختی تختی تختی تختی
وای وای وای وای وای وای وای
اور جو بیاں میں گر فدا رس میں ہاں

۱۲۳

کون شہزادہ بی بی بلال خاں خاں
دست و پاں پہلے پہلے پہلے پہلے
پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے
بہت بہت بہت بہت بہت بہت بہت
نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں

آه کی طرح روانه امونی امونی ده اکبر
ما خرم که متنی تری یارب غلط نمون اخبار
برین منتهی که دید اکبر
و تیر کی بی بی را معصومه شایسته ای
ایک بی بی که هر که بی بی و

۵۰
 فیضی پند رنگ رنگ بر سامان بر
 آن حال پس شکر حاجی کا ادا
 کفر بدست شکر بنیتیں سلام
 سب نخل جو پر رش کامین تانمیں

تقری اور طاعتی میں علم جو
اور سیرا پر تیرہ قسم نام زیر ملعون
جو بق تعارض و فرقا و دل حدیث و قرآن
نیز اگر کسی ام المومنین کو متوفی و متوفی
ان شاء اللہ تعالیٰ علم و احسان
میں کہنے پر تیرہ قسم و احسان
میں کہنے پر تیرہ قسم و احسان

گے تھوڑے تھوڑے کی موہنا
میں یہ قیدیوں کے تھے جیغ و نراہ
میں کہتے تھے فتنہ کی سبب و شہار
خاک بادل پھیر دیا ہے تو مجھ کو
منہ کی آواز نکال دے تو مجھ کو

وہ کہتا ہے : اے شیخ کو مارا کرتے
تھیں تو حق سے نفرت کے آثار نہ تھے
ایک مرتبہ یہ کام شروع ہوا تھا
کہ ان کی تعداد کم ہو گئی اور اس نے
اس غیبت میں بہت عجیب و غریب کام کیا
اب غیبت خدائی کو کیا مارا کہ سب کو مارا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[illegible]

مسی میں قتل جب شہرِ شیریں ہو

۱
 کچھ ہیں قتل جب شہرِ شیریں ہو
 زینتِ وہ سرِ اداست حسنِ ہو
 بھیرا ہوں یکہ اوجِ زمین ہو
 نمونِ بغیرِ عالم سے لبِ ارض ہو
 چاہتا ہوں کافکِ زمین ہو
 قتلِ حرم کا شہرِ ادا ہو
 قتلِ حرم کا شہرِ ادا ہو

۲
 کہنِ سوا بولِ بجا ہوں
 فدا مئے سوا بولِ بجا ہوں
 جلتے ہو عفتِ عفتِ بے شکر
 جلتے ہو عفتِ عفتِ بے شکر
 جلتے ہو عفتِ عفتِ بے شکر
 جلتے ہو عفتِ عفتِ بے شکر
 جلتے ہو عفتِ عفتِ بے شکر
 جلتے ہو عفتِ عفتِ بے شکر

۵

چشم و سواد اگر کہ میں حاجت روا کروں
ادارہ و مفلسی اہو قواسمی دو اکروں
کہ تو حریفین سب تو شفا کی دعا کروں
متر و مضی کہ تو ہود و قواسمی دو اکروں
متہسب کہ تو آس کے حرا غلجس اہو
بیدل ہی کہ تو ہود و قواسمی دو اکروں
بیل و ہود و قواسمی دو اکروں

۶

حب کہ چکا وہ ہے ادا دینا یہ سب کلام
تہمت تو اس کا کہیم کہ تمہ اوک کلام
اداسکر کے آپ کی سبقت سلام
فرمایا کیوں ہاں غیظ میں او مرزینا سلام
شاہد اسم دادم بلا و حق ہے تو
بھلو گان سے ہاں کہ تمہینا لوط ہے تو

۷

نا گلاہ آیا سنا ہے اک مر دینا ہر دم
ادب و عیب امام درستی کی منت
منہ سے کلام محنت سے اسے بیشتر
ترک ادب ہو لاول انہی کس زبان پر
بجھا دم رب نے شہ علی مقام کرم
دشنام دی امام علیہ السلام کو

پہا قی لکے لئے لکلا وہ قضا کا
 بیاب کس سے ہو کر چاہے نہیں قصور
 ایمان لایا تو مرے دل کو ہو امور
 نزدیک تو بہشت ہو اور ستر دور
 اہل نبی کی تجھ سے محبت زیاد ہو
 بحکم ہی حسن قاضی ہو خدا تجھ کو شاد ہو

مختار روح و جسم ہو آج احسا
 دل کی تمام محنت ہوئے باطنی فساد
 اب مجھے خطا کو بھی ہے ہری مراد
 تھرا دیئے تھے دو سیکر نکالے
 قہر وادھوں میں زباں کا ٹٹالے

کل کلام بادشاہ آسمان شہید
 کلینا مثال پیدا کر اپنا وہ مرد
 جبر کوئی عدلی نہ اسکا کوئی نظیر
 شہر خدا وحی نبی لا کلام ہے
 حکم تو امام ہے ابن امام ہے

ع

کی بہرہ ورش تھی بندہ و پیہ اس علم کو
ایک گناہ گار ہو ادم میں اس علم کو
ہو لا کا علم و فیض ہے علم پر اثر
ہے اہم بحساب تو بخشش ہو بحساب
بیدار ہوئے تھے یہ کو حق خاک کو
دھست کر دل بہر اقبال کیا کو
ہو

ش

انجیر صاف و قین کی ہو تپ ہے یہ بھاری
اسی تھی ایک زوید و شہزاد کا زمان
اس کی طرف سے رہتی ہو لاہو بد گل
کہتے تھے تو لوگ اس کا بتا دیکھ لاش
فہماتے تھے گیزہ نہیں ہے غلات
قطع حیات اور شہر کی اسلمات
ہو

ال

اگر ہو ابو لکھتے تھے وہ شہزادہ ہمار
شہر و در طب میں آہم دیا گئے تھے
حد و شلم کو دیکھتے تھے مالان و بیچار
ہو ہو طہ کے رنج تھے اور ایک جان
کیا بیکی تھی اہوت جہاں بتوں پر
جہاں کے لوگ تھے مزا ہو
پہ

91

۱۶
مصرف و خفایه کی عبادت می شنود و شرم
سری کین نه جاتا است شرم از ادا
شرب می اکر ملک است بنا کرده ادا
منتهی بود که می شرب اهلست های مقام
است شرب کرده ملک و کین الا ملک بود

9

وہ نبیہ مصطفیٰ کی شہادت کی اہمیت
 آفت کی اہمیت وہ مصیبت کی اہمیت
 عالم کے بادشاہ کے اہمیت کی اہمیت
 گمراہ و مرتضیٰ پر قیامت کی اہمیت
 گمراہی قلعہ میں فاطمہ کے قیامت کی
 بحر میں قلعہ میں فاطمہ کے قیامت کی
 بحر میں قلعہ میں فاطمہ کے قیامت کی

2

جستار به جلوه کرمه و احوال و فکریات
تا نصف شب تمام شود و فکریات
در این روزها تمام شود و فکریات
تا نصف شب تمام شود و فکریات
تا نصف شب تمام شود و فکریات
تا نصف شب تمام شود و فکریات

بہارِ کرم نامہ از شیب کہ خواہد بود
استحسانے بہر کار و دنیا پانی میں
زینب کو چھوڑ کر کہ لکھ لکھ کر
بہنا ہی لکھ کر کہ بی بی کے لکھتے
رفتہ یہ ہی کہ لکھ کر کہ تر و تپا کر
محبوب کہ لکھ لکھ کر کہ میان چاکر

نارنگی لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
ایک ایک و انیب و انیب
بہارِ کرم نامہ از شیب کہ خواہد بود
استحسانے بہر کار و دنیا پانی میں
زینب کو چھوڑ کر کہ لکھ لکھ کر
بہنا ہی لکھ کر کہ بی بی کے لکھتے
رفتہ یہ ہی کہ لکھ کر کہ تر و تپا کر
محبوب کہ لکھ لکھ کر کہ میان چاکر

کرم نامہ از شیب کہ خواہد بود
استحسانے بہر کار و دنیا پانی میں
زینب کو چھوڑ کر کہ لکھ لکھ کر
بہنا ہی لکھ کر کہ بی بی کے لکھتے
رفتہ یہ ہی کہ لکھ کر کہ تر و تپا کر
محبوب کہ لکھ لکھ کر کہ میان چاکر

۱۰

یہ کہنے لگے خوش ہوئے متبہ فلک بہار
میں تو سنے حسین ہوا اور افطار
حاضر تھی روضہ احمد و زکریا و قریب
واسے بزرگ دیدہ و زکریا و قریب
تشریف خلد کو رشہ زیبہ لے گئے
جدید پہرہ بوائے سنے ہمراہ لے گئے

۱۱

لاٹھ کے پاس مادر قاسم کلامتہ حال
مخازر اور ادب پڑھتا کہ میان کہانتہ حال
جلائی تے سیم ہوئے ہا کی میرے حال
بوندی نشاں کی پسر شیر ذرا الجلاں
مدت کلامتہ ہا کی غضب لے لیتے ہیں
میں راند ہوئی مرا اقبال لکھتے ہیں

۱۲

دور و کوثران کہو آفتاب میں پائی آفتاب
واں لکھتے بقیہ میں بابوت شاہ دین
سر سیر دیں ہو ابھارا تم ز میں
دیا بیٹھ کے جبر سے زہر اکا ز میں
مختر بیہوشا لکھتے زہر اکا ز میں
بھتا دیر نظر سے تابوت شاہ سی
فقط

شاید آپ کو معلوم نہیں ہے

کہ الیکٹرک ابو العالی پریس اگرہ میں ہر قسم کی لکھائی چھپائی
اردو۔ انگریزی۔ ہندی لیتھو اور ٹائپ میں نہایت ارزاں اور نہایت
عمدہ ہوتی ہے ہلاک چھاپے جاتے ہیں لیبل اور ہر قسم کے ڈزائن بنائے
جاتے ہیں اور کام وقت پر تیار کر کے دیدیا جاتا ہے۔

اسکے علاوہ آپ کو جس کتاب کی ضرورت ہو صرف ایک کارڈ
لکھ کر ہمارے مطبع سے منگوا لیجئے۔ ناول۔ قصائے۔ عورتوں کی
کتابیں۔ مذہبی۔ اخلاقی کتابیں۔ غزلوں کی کتابیں۔ قرآن شریف
تاریخی کتابیں غرض کہ ہر قسم کی کتابوں کا اسٹاک ہر وقت بغرض فروخت
موجود رہتا ہے۔

فہرست کتب خانہ بلا قیمت طلب فرمائیے اور آزمائشی فرمائش
بھیج کر ہمارے اعلان کی تصدیق فرمائیے۔

المش

ایس غفور بخش نموا بخش باور کتب و مالک الیکٹرک ابو العالی پریس

چورانبہ تالی منڈی اگرہ

جب کنگے دریائے علمدار کے بازو

جب کنگے دریائے علمدار کے بازو
 شاخوں سے جدا ہو کر چاروں طرف
 پانی پلے پلے شاہ کے خوار کے بازو
 ترانے لگے تیرا برابر کے بازو
 رنگ اڑا لیا قصیدہ امیر کے بازو
 صد سہ پہا ہوا ضعف کی گمراہی کے بازو

کہ نہ لگا جہنم کی گمراہی کے بازو
 بیکسیر لگا جہنم کی گمراہی کے بازو
 بنا ہوا جہنم کی گمراہی کے بازو
 ایک گمراہ جہنم کی گمراہی کے بازو
 خوش گمراہ جہنم کی گمراہی کے بازو
 حق ہو گیا جہنم کی گمراہی کے بازو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

2

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

۲

فرمانے یہ کہتے ہوئے وہی وہی منہ والا
 بیٹھا بھی خود اور کہی کہہ نہ سکا
 تھیں نہ اقدار میں کچھ نہ ہوا
 چلنے سے آگے وہی آگے نہ ہوا
 بلکہ کہی چلے گی کہی چلے گی
 ہمارے ہر ایک لاشیہ کو چلے گی

۳

لکھتے تھے اٹھا کر یہ علی اکبر قریحہ
 دنیا کی نرا کی تو ابی وہ ہر شاہ
 فرمانے تو کہہ نہیں جہاں نہیں ہوا
 وہاں علی کہہ کر دینا نہ ہوئی
 اب کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں
 کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں

۴

حضرت کو سنا رہا ہوں دنیا میں ہوا
 عبادت میں ہوا کہہ نہ سکا
 کہہ نہ سکا کہہ نہ سکا کہہ نہ سکا
 بہا کی کہہ نہ سکا کہہ نہ سکا
 کہہ نہ سکا کہہ نہ سکا کہہ نہ سکا
 کہہ نہ سکا کہہ نہ سکا کہہ نہ سکا

۴
 صدمہ و تڑپ کے لئے جو درد و غم کی آگ
 گہرے گہرے بیتجہ سے لہا اٹھ کر
 بجاد و کدھر اٹھ کر مر رہی ہو
 ابھرے لہا غم منہ والا کوئی ہو
 وہ اپنے قدموں کی محنت سے نہیں
 پہنچتا کہ وہ کدھر ہے

R.

سحر کے قدم جھینم عباسی چلے گئے
 پیر و مرے لاش کو میں قربان تمہارے
 قہر کیخون پہ دم موت کے آزار میں سہاوی
 بندہ مست یار چاہیے منہ ایم کے پیار کی
 اکہم دوم اس قید و حل کے قدم پر

9

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد

Р

۱۲
 میں یہ سخن سنے پہلا دشتِ زیتون
 کہ کی صدا ہے میں اس آوازِ کربان
 کہ ہر نے کہا کہ اب یہ وہی کربان
 ہے جسے عبادت کی دم کہیں تھا
 بہر ہوتے مسکرا ضبطِ امامِ اہل
 چلے شہِ دین لا شہِ نجاش علی سے

Ph

جلالتِ بصرہ مخمربہ ہدیٰ مخمربہ ہدیٰ
کھیل دل کا دیوانہ مخمربہ ہدیٰ مخمربہ ہدیٰ
سکھیں چرخ ہے ہر خم مخمربہ ہدیٰ مخمربہ ہدیٰ
اگر اسے نوازم مخمربہ ہدیٰ مخمربہ ہدیٰ
سہنیوں جل سانس مخمربہ ہدیٰ مخمربہ ہدیٰ
تجلیاں نہیں کچھ نباتاتی کرے نہیں دینی
کھیل دل کا دیوانہ مخمربہ ہدیٰ مخمربہ ہدیٰ

12

حاشیہ زیاں کو چھ نہیں بات کیا را
 کچھ ترسی اکھوں کو کہ دم کو اٹھا را
 پتی پڑی بھائی ہے متہ زدہ دیکھ را
 مچھو مچھو اکی ہے اب جلد ملے را
 کہوٹ یہ نہیں بھائی کہ متہ مچھو را
 مچھو بے پتیلی کہ دم کو اٹھ را ہے مچھو

مفتی کا نام سے نام ہے جو اس کے
تصویر کی ہے اس کا نام ہے جو اس کے
فہم کو یہ قدر ہے جو اس کے
بیاد میں ہوں کہ اس کے
بہر اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے

لائے جو اس کے
میں اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے

مفتی کا نام سے نام ہے جو اس کے
تصویر کی ہے اس کا نام ہے جو اس کے
فہم کو یہ قدر ہے جو اس کے
بیاد میں ہوں کہ اس کے
بہر اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے
میں اس کے کہ اس کے

شاید آپ کو معلوم نہیں ہے

کہ ”الیکٹرک البوالعلائی پریس“ اگرہیں قسم کی لکھائی چھپائی

اردو۔ انگریزی۔ ہندی لیتھو اور ٹائپ میں نہایت ارزاں اور نہایت
 عمدہ ہوتی ہے ہلاک چھاپے جاتے ہیں لیبل اور ہر قسم کے ڈزائن
 بنائے جاتے ہیں اور کام وقت پر تیار کر کے دیدیا جاتا ہے۔

اسکے علاوہ آپ کو جس کتاب کی ضرورت ہو صرف ایک کارڈ لکھ کر ہمارے

مطبع سے منگوا لیجئے۔ ناول۔ فسانے۔ عورتوں کی کتابیں۔ مذہبی۔ اخلاقی

کتابیں غزلوں کی کتابیں۔ قرآن شریف۔ تاریخی کتابیں۔ سوانح حیاتیں۔

بچوں کی کتابیں۔ غرض کہ ہر قسم کی کتابوں کا اسٹاک ہر وقت بغرض

فروخت موجود رہتا ہے۔

فہرست کتب خانہ بلا قیمت طلب فرمائیے اور آئندہ مالشی فرمائش

بھیج کر ہمارے اعلان کی تصدیق فرمائیے۔

المشاہد

ایس غفور بخش خواجہ بخش صاحب الیکٹرک البوالعلائی پریس

چوماہہ نالی منڈی اگرہ

دل صاحب اولاد سی الصفا طلب

۶۸۶

دین میں سیر کیا کی ازیت کا سبب ہے
اولاد کا ہو یا ابی بڑی پشت ہے
بہت ہی اور اگر دروغ بی بیجے کا غضب ہو
روئے کی ہے جہاں کم نیا کر کے ہے فقیر
شوق ہے اکبر کو جدا کر کے ہے فقیر

بیتابی وہ بیتا کہ ہے قصود پیغمبر
افراق میں منہ حزن زد میں حیدر
خوش لہجہ و خوش خلعت و خوش وضع مرام
مستحق بہاں و خوش دین عارف و دور
انصاف سے سب صاحب اولاد بیتا
اسطرح سے فرزند کو کرنے کی رضا دین

اس فکر میں غم کھڑے تھے وہ والا
 نکال دیا یہ آواز علی کی ہوئی پیدا
 شیریں قویہ تامل نہیں دنیا
 کتنی ہے سخی این سخی آپ کو دنیا
 کیا تم نے فراموش کیا تم کو چلن کو
 دے ڈالا تمام فواد علی میں حسن کو

اسلام شریک یا اور شوخ اندیش
 بیابان غیب لایا تم زندگی رخصت
 روز کیوں رخصت فواد میں وقت
 کیوں تو نہیں ہوئی ہو امت کی شفا
 یہ صد سہو کیا فکر ہو کیا غیب ہو
 راجہ مہر علی ہو امرا طہ غیب ہو

شہزادی الکھت اکبر علی گڑھ
 محروں کا بی دل غم کی اور جانی پال
 افسانہ پوئی ہے اوارا اوارا ہواں ہواں
 مال کی یہ تمنا ہو کہ دو ہم بی بی
 کیا حرم نصیبت علی اکبر پڑی ہے
 میں بیابان کے دن اور اہل سر پہ لڑی ہو

۱۲
گھر کے بھال گرنے کا

جیسے بھوکا زینب نے خدا تم پر تمجید کیا
جیسا کہ کو امت پر کیا ہے تم مجھ پر
فرزند کی رخصت میں یہ شوق ہے کہ اس کی
مرنے کی رضا دیکھے ہوشی ہر اس کی
امت کو زیادہ نہ کر دینا کہ یہ

۱۳
یہ ہیں وہ بھائی

اور تمہارے در پر تھی کہ تھی یہ گفتار
سنا یہ سخن رو کے بھار کی بانی بچار
کیا معورہ فنا ہے بھار کی بہ دل دار
گھر آتی ہے اس وقت کہ بیکان بدلتی
یہ کون مری محل کو بچا ہوا ہو رخصت

۱۴
سہ لکھا ہوا کہ

یہ کون اجازت کیلئے کرتا ہو تمہارا
یہ اسکی ہے آواز تو ہی کلی کا مددگار
وہ ہے کہ لڑا بھولہ حق میں ہا کی بار
خبر شکن و صفد و شیر احمد کی ہے
اور بانو یہ داد علی کہہ کا علی ہے

چہ پہنچے ای شمشاد
 تم بھیجیں اس کی بارگاہ شرف
 ایک ایک کی پوری کمرے سات
 اب تم بھیجیں ہا قوی کی قیادت
 یہ صرف قوت کے علی ایہ ترے کام
 یہ کام نہ ملے گا

سب پہنچ گئے ان کے کمرے بلایں
 رونی قیام کی اور کوی دینی دہانیں
 کہہ کر نہ کہیں یہاں وہ بھی لائیں
 وہ ہم سے ہیں ہم انہیں پلائی کی لائیں
 یہاں میں اب جاؤں گا میں پھر وہاں
 کچھ نہیں کہہ اراہان وہ وہاں سے کہوں گا

بجا نہیں اس انہیں چاہیے گا
 قرآن کی ریت پوری پوری پڑھا
 کہہ کر وہاں سے نہ اپنا لگا
 وہ بات کی سب کہ کہہ جاؤ گے
 کہہ کر وہاں سے نہ اپنا لگا
 اس سے کہہ کر وہاں سے نہ اپنا لگا
 اس سے کہہ کر وہاں سے نہ اپنا لگا

دستِ قوم گزشتہ کے لئے

زینب زلمہ کچھ تو کہو ہم سے یہی داری
البرہ کہہ لے کہ تم سے یہی داری
فوق الی ہے یہی داری ہماری
مقتدر میں مری لاش پہ تپتے ہیں کہہ لے
ہماری لڑائی میں جیسے کہنا یہی داری

عابد نے کہا کہ میں کہتے ہیں جو ارشاد

کہتے ہیں مدینہ میں اگر جانا ہو
در پہ تپتے ہیں جو زانیہ مدینہ میں
کہنا کہ لگا خشک ہوا اور بنجر خور
ست بہو لیتے ہیں کہ جو کہیں جانا پانی
یہ سو نکو حرم سے نام ہے پلو ایتھو پانی

البرہ کہتے ہیں کہ میں کہتے ہیں

کہ تم نے کہا کہ میں کہتے ہیں
بجائے تپتے ہیں ذرا خوش ہو جاؤ
بالو نے تپتے ہیں ذرا خوش ہو جاؤ
بوسے کہ لکھتے ہیں ہیرہ کی دلائی
نجات ہم سے کہو کیا علی کہہ لے کہ ہے

شا

اور ان کی پالیسی اور آواز اور ہر ایک
بابا حمے جلد آؤ ہو اب علی اکبر
خیمہ میں اس آواز سے جیاداً متاثر
ہو بیٹے کی صدف صدف اتنی مٹی یا
کے قلم نو شاہ دم عباس علی کو
اسطرح نہ سیرائیں اور ان کی سی

شا

کھتا ہے یہ لادائی میں کھاتا ہے میرا
بیک مرتبہ والٹر ہو اختر کا سامان
تا ایک زمین اور سیہ گنبد گردان
شکر نظم آتا تانتا لاشے نہ بیابان
ہنے کہ ہو وہ جنت اخلاک و زمین کے
ترکے کہ جبے قیام شہرین کے

شا

الکھتے غرض شاہ کو اور تے ہو
راہو اد کو تختہ کی مار کے کو
مانند نظر تے ریگ و شست میں کو
نہ مثل کماں اپنا کماندہ وں کو
و اور علی اکبر راجہ ہوئے تیر کی مانند
مختم تے خیموں کو بی شمشیر کی مانند
مانند

شریک مجلس بنیائے
 فرشتہ نامہ انجیل کو اسنے دہوئے ہیں
 پہلے امام کی بیٹے ہیں وہ دعا اعظم
 بھوج کر نماں سرور میں لوگ روئے ہیں

اے جہاندارو اگر کے مری ائمہ فکرات
 کہ چین مرے دے کر لاؤ دیارے
 انجمن کر پڑا امان مر کی پیاسی کو مارے
 اسوقت مج کو کی تری لاش پہ وارے
 اتنی اتنی کہتی ہوئی اور حرف بکارتی
 کہ ہے کہ وہ خواہر شاہ شہدادتی
 فقط

یہ کہ وہ درالیمہ کا گرافک
 اک بی بی بیہ پوشی برآمد ہوئی پونا کا
 سرخے گریبان پہچال لکھ آہ
 ہر مرتبہ جلاتی تھی وا تم وہ عیت
 اہل اودان سال اور یہ قضایا کمر بچاں
 ایسے نہیں کہ بی نہ کہلائے مریچیاں

شاید آپ کو معلوم نہیں ہے

کہ الیکٹرک ابوالعلائی پریس اگرہ میں ہر قسم کی لکھائی چھپائی
آوردہ۔ انگریزی۔ ہندی لیتھو اور ٹائپ میں نہایت ارزاں اور نہایت
عمدہ ہوتی ہے۔ ہلاک چھاپے جاتے ہیں۔ لیبیل اور ہر قسم کے ڈرائنگ
بنائے جاتے ہیں اور کام وقت پر تیار کر کے دیدیا جاتا ہے۔

اسکے علاوہ آپ کو جس کتاب کی ضرورت ہو صرف ایک کارڈ لکھ کر
ہمارے مطبع سے منگو ایسے ہی ناول۔ فسانے۔ عورتوں کی کتابیں۔
مذہبی۔ اخلاقی کتابیں۔ غزلوں کی کتابیں۔ قرآن شریف۔ تاریخی کتابیں
سوانح خیریاں۔ بچوں کی کتابیں۔ غرض کہ ہر قسم کی کتابوں کا اسٹاک
ہر وقت بغرض فروخت موجود رہتا ہے۔

فہرست کتب خانہ بلا قیمت طلب فرمائیے اور آزمائشی فرمائیں
بہجکر ہمارے اعلان کی تصدیق فرمائیے۔

الیں غفور بخش خواجہ بخش تاج کتب دہاک الیکٹرک ابوالعلائی پریس
چورامہ نالی سندھی اگرہ

یہ دن وہ ہے کہ مدینہ نبی کا ویراں ہے

چون وہ کہہ کہ میں نے بھی کام دیا ہے
مفتخر میں شاہ ہیں صحرایں میں گریا ہے
غبار اخصا ہے دل چلتی ہے بیاں ہو
اعلیٰ کا ہوا ہے شہیر کا گریا ہے
تو دل چلتی ہے قدس کا گریا ہے
حسین چلتے ہیں امت کے بھونٹے ہو

۵۶
مقام کو جگہ نہ تھی کیا اور حال
ہر ایک کی سچ میں جس کے کچھ تھا حال
مقام کو جگہ نہ تھی کیا اور حال
اب میں سے کو جگہ نہ تھی کیا اور حال
ہر مقام کو جگہ نہ تھی کیا اور حال

غرض قطع ہوئی جب وہ منازل وصل
وہاں پر رود ہوا فاطمہ کے پاس گئے
کہ میں مقام پر گھوڑا لے کر آئے ہوں
تو آپ نے فرمایا کہ یہ جو اس کی
جگہ یہ فاطمہ نے لکھ کر دیا
پھر یہی لکھ کر اس کے پاس
پہنچا

۴

زین کا نام لگے پوچھنا اہم نام
قریب آئے زینداروں کی کیا یہ کام
تو تواریف کہتے ہیں اسے قاضی عالم
علی ہیں یہ کیا کہاں اور کیا دیکھا نام
حسین بن بڑے جیسے دیا یہ کہتے ہیں
جہاں چلا وہو نہیں اس کو قنار کہتے ہیں

۵

جو اور نام اس کا تو کچھ
وہ اتنا باندھ کے بولے کہ کمال مشہور
یہ نام کہتے ہی سننے لگے اہم غمگین
بھاریں پردہ چلے سے زینت بے زور
کہ کیا سب سے جو کہتے تو غمگین
قنار مسلم کہیں ہے کیا یہاں بولہاں

۶

یہاں وہ مسلم مظلوم کا مزار اگر
بجائوں اور ٹہریوں کی جگہ پر
سراپنا کھول کے دیداروں مزار مشہور
خدا ہی جانے کہ یہ زمین یاد نہ زمین ہو
فلک سے تو جی کی وہیں دکھائی ہے
میاں محبت مسلم ہی کھینچ لائی ہے

۷

حسین بڑے کہ مسلم کا بیان مزار کہاں
طیاب کو دشمن بیان وہ تو نہاں
یہ رشتہ وہ درویشی ہاری قبر کہاں
ایک زمین پر دو تنگی راتوں کو داں
میں سے لے گا گلستاں رسول اکا
اسی زمین پہ بیٹھتا مرغ نہ ہوا کا

وہ مقام بالآخر ہے کہ وہ قوام
میں جب آتی تھی تو یہ عجیب
نما ہوتا تھا کہ کیا تمام کے داد
دینے والی جیسے ہیں ہم اچھے
پسندیدگی کرتی تباہ ہوتی ہے

فرا کے عشق سے حبیب کی فراق پر
میں نے طعنے تو کی تھی تب ہوا بجا
کہ جب نہ نام ہوئے عجب تو نے ہم کو
جہان میں یہ بھی آخر الزماں ہو گا
نوا سا اسکی بیاں سر کشاں ہو گا
عجز آل محمدی باں تب ہوا بجا

۱۰
 پند آیا تو کہ کمال یہ ہے کہ
 علم اس میں ہے کہ ایک ہی
 عالم میں ہے کہ ایک ہی
 عالم میں ہے کہ ایک ہی

کمالیہ شرف سے زینت داروں کے لئے کمال
 و کمال ہے کہ انہیں ہے یہ محض
 کہ یہ ملے ہے جو دوس کو لواتے
 ہیں تو یہ ہے میرے تیرے کو پرا
 جسمانی ہوئے کہ تیری یہاں نہ لایا

۱۱۱

تم اس زمین کے تہ سے کیا نہیں گاہ
بجھتی کہ جسے کہ فزوں کی تہ نہ بجاہ
بہ وہ زمین جو وہاں کی تہ نہ بجاہ
جہاں کی تہ کے اوپر کی تہ نہ بجاہ
جہاں کی تہ کے اوپر کی تہ نہ بجاہ
جہاں کی تہ کے اوپر کی تہ نہ بجاہ

۱۱۲

کلام شکر و بندار دوسرے بادل زار
حرم کو اجی نہ اٹھکوں میں صبر و قہار
صدرائے فاطمہ یہ آئی ہر خواں کی بیاہ
تری غریبی پہ شہر شیر ہو توں شمار
حسین تو مجھ کیلک دافع ایشیا تہی تیجہ ہو
زمین تہ نہ بے کہ توں سے تہی ہو

۱۱۳

زمین بی مول اگر تہ کی جگر افکار
گمزار تو چمک کو ہودے کا تیار
گمزار تو چمک کو ہودے کا تیار
گمزار تو چمک کو ہودے کا تیار
گمزار تو چمک کو ہودے کا تیار
گمزار تو چمک کو ہودے کا تیار

۱۱۴

بیان فاطمہ کے کہ کیا شہما
زمین بی مول ز بندار دوسرے بجاہ
خیام شاہ ہوئے طبعی ریت میں کیا
خیام شاہ ہوئے طبعی ریت میں کیا
خیام شاہ ہوئے طبعی ریت میں کیا
خیام شاہ ہوئے طبعی ریت میں کیا

۱۱۱
ایسا گے راوی پر غم نے اس طرح ہو گیا
بولی جاو و غم کی ساتویں پید
بیاہ ظلم نے اپنی خرم کا بند یک
لبند دل عبا سے نئی عطش کی صفا
زبان نکالے بیاسہم کر یک روز تاس
نورج باقی کو کر کو صدمہ کو تاس

۱۱۲
یہ وقت عمر کی راوی نے ہو کر دی دوا
گلچہ پینا ہ کے خیر تہا سہم پر بکلا
مہم پہلے سے یہ دور و کیا علی دوا
موتے کھتے سے سید پر موتی و بیداد
بول قبل سے اب کیوں نہیں کھتی را
کہ یہ سہ گاہ مجھ پر تیج پہنچی ہے

۱۱۳
غافلہ عشرہ کو کتابتی بہت زرا
خیال میں ہے چراغ وقت دلی وہ دیکھا
تو دیکھا غرا سیمیں اک قافلہ سیر
دہاں لٹا ہوا اک کارواں سے چپک
کھلتے ہیں بال و رگوں سے افشک تپیں
مشر کو پیچیدہ کو سہمیں سے کھیں

۱۱۴
ترب غافلہ صغیر گنیں کہ وہ فداں
سلام کر کے کیا کارواں سے یہاں
کو نقیبے ٹوٹا تو غم سبوں کو کہاں
بتاؤ باغ تھارا کہاں تو راہ و خزاں
جو فلق سونی نہیں غم غریب سوتے ہو
کیس نہیں غم کو غم سے لگ دیتے ہو

۴۴
خجانب فاطمہ صغرا نے یہ بیان ہو کیا
تو ایک بی بی کو اسکے بیان کو غفلت کیا
جب آیا ہوش نوحہ صغرا کو اس نے کہہ
مکان غریبوں کے لیے پوری بھرتی ہو گیا
یہاں خلق یہ بیماری ہماری غلطی
اس کا نام ہم کہیں ہیں ہم سب ہیں

۴۵
بتائیں کیا تمہیں پڑی لگا ہمارا
وطن مدینہ نہا تھے جس میں منیمبر
وہ اب تباہ ہوا ام المی کی بی بی اس پر
کہ خلق شاہ بہ اس دور سے غلط فہمی
کہا مریض نے یہ رحم مجھ پر کیا و تم
کہ اس حسین کا گھبراہٹ ہو گیا و تم

۴۶
جگر کو تمام کے صغرا کو لے وہ دیکھا
کہ اس حسین کا نام نسب بتاؤں کیا
یہ حسین بنی ہاشم سے تو ہم ہر جہت پر
میں کا خلق جو جی ہر والدہ زہرا
چرا قافلہ سارا ہے یہ یہ کہہ

۴۷
یقین ہو گیا صغرا کو ہر پڑی
سے زینب عالی کے دور کر لے گی
بجاری سے پوچھی ماں بلالین پیری
وہ کہے کہ پوچھی میں کہ بلالین علی
خدا کی راہ میں وہ شہید ہوئے
تہا ہے بلالین چاہے کسب شہید ہوئے

۵۶

زبان و کتابت جو اسے قاطعہ زہر
ہو پانی شکاری سرور ترک بابا
کے سینہ کو اس وقت زلزلہ ہوا
جس سے اس کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں
اور اس نے کہا کہ میں
میں سے کچھ نہیں کہتا

۵۷

میں نے صغیر سے غیب پر لکھا
کہ اس کو روزہ ہے صغیر کو
پتہ نہ تھا کہ وہ اب مری ہو گیا
پتہ نہ تھا کہ وہ اب مری ہو گیا
پتہ نہ تھا کہ وہ اب مری ہو گیا
پتہ نہ تھا کہ وہ اب مری ہو گیا

۵۸

سہا ہی شدت گری ہو چکی تھی
اور اس کے رونے سے کہنے کا ہنسنے کا
خبر کو پہلے غلاموں نے دیکھا
وہ بولی دیکھا ابھی میں غائب ہو گیا
میں نے کہا کہ اب اس کی خبر لیجئے

۵۹

کہ حضرت ام ابی اس نے خوش ہو کر
کہہ دیا وہ اب میں تم کو مراد حال
پہنچا رہی ہے کہ وہ اب میں تم کو مراد حال
پہنچا رہی ہے کہ وہ اب میں تم کو مراد حال
پہنچا رہی ہے کہ وہ اب میں تم کو مراد حال

پورے چالیس برس کے بعد

بفضلہ تعالیٰ آج "الیکٹرک ابوالعلائی پریس" اپنی ذاتی شاندار عمارت میں پبلک کی خدمت کرنے کے لئے متعدد مشینوں سے مختلف کام کر رہا ہے۔ لیتھو اور ٹائپ کی نگین اور سادہ چھپائی اس مطبع کا خاص کار نمایاں ہے ہر کام وقت پر ہوتا ہے اور اجرت نہایت مناسب لیجاتی ہے۔

مطبع کے احاطہ میں بہترین درسی، اخلاقی، تاریخی اور علمی کتابیں ہر وقت بغرض فروخت موجود رہتی ہیں۔ ہر قسم کے ناول، فسانے، قصے کہانیاں، غزلوں کی کتابیں، سوانح عمریاں، اور مختلف مذاق کی کتابیں ہم نہایت ارزاں قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔ ہماری بڑی فہرست بلا قیمت طلب فرما کر ملاحظہ فرما۔

المشہد
ایس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس
چورامہ نائی منڈی آگرہ

جموعہ اسلامیہ سلام

سلام

مغربی چشم کو دعویٰ ہے کہ دریا میں ہوں
اشک کتنا ہے چمک کر در کیا میں ہوں
نہر پہ کہتے تھے عباسؓ ہے عورت
خیز رہا ہے اس پیاسی ستا میں ہوں

مشک آس و شش نیاز تھی کہ بیچ میں کوثر
علم سبز ہوا پر تھا کہ طوبیٰ میں ہوں
شتر سے کہتے تھے شاہ اب تو نہ کر بیج مجھے
لو تو واقعت ہے کہ احمد کا نواسا میں ہوں
ابجی بگڑوں تو کھلے زور بند ہو ہاتھوں کا
اسرا شہید اقتدار کا پوتا میں ہوں

شمر کے تھوڑے عابد بنے بچھڑے کو ضعیف
 مردہ چاہوں تو جلا دوں وہ سچا ہیں ہوں
 غمگین سے سنو ذرا کون یہ فریادی ہے
 آئی نہ ہر کی یہ آواز کہ بیٹیا میں ہوں
 کیا ہوا اوسے جو تھامی ارگوٹوری کی نقاب
 تو تو تھان ہے غلام شہ والا میں ہوں
 شہ کے شہ کے لئے تو پہنچے گنا ہوں نہ در
 جس کا دامن ہے خطا پوش وہ دریا میں ہوں
 بے نشینیوں زافروں میں ہیں میں ہوں
 عند یحییٰ بن حضرت زہرا میں ہوں

محبوب
 مجھ کی شہ کے کہا میں جو نہ بے سہ ہوتا
 حشر کو تاج شفاعت نہ پیسہ ہوتا
 شاہ کہتے تھے اگر تیرے نہ لگتا اگر
 دیکھتے تھے کہ جواں کیا شہ کوئے کیا
 شاہ نے فرستے کہا آج جو چھوٹا ہوتا
 ایسا کرتا جو شہ آج برابر میں آ کر
 دیکھتا شان عکدار جو رن میں آ کر
 صدقے سوجان سے عباس چو جعفر ہوتا

شہ کھنڈے ہوئے شوق شہادت شہ
 ہم تجھے دیتے جو تجھ پاس نہ پہنچے ہوتا
 ہوتیں خاتون قیامت تو قیامت ہوتی
 شہر ہو جاتا اگر شاہ فح محشر ہوتا
 سو چکر شہر کی سرور ہوتا
 نہ کر کیا پانی نہ ہم پہ چہ نہیں بڑا
 شاہ فراتے تھے چہ چیز نہیں بڑا
 ہم ٹاڈتے اگر چہ کہ کو شہر ہوتا
 خبری تا برگ خدا مر بان ہوتا

ثابت قدم حسین و مر امتحان ہوتا
 لاشہ کا شہ کے فرس تہامین ان قیل گاہ
 سایہ کی جا پہ آہ گئی ساتھ شاہ کے
 عابد کی طاقت آہ گئی ساتھ شاہ کے
 چالیس سال ایک جیا پر مدینہ میں
 صفرا یہ کہے بانو سے لڑی مدینہ میں
 اماں تم آئیں اور ابا باکس کیا
 عابد نے ایک دن یہ بھی دل سراں کیا
 چالیس روز صدہ طوق سراں کیا

ظاہر میں تھا اکیلا چاہن میں اتدن
لاشہ کا شہ کی شہ خدایاں رمل
کبر کا دم کل گیا یوسف گماں رمل
خوف خدا ہوا نہ پچھ خوف جان رمل
یاد آیا شہ کا باگ چوب با تہہ و النہا
خجلت سے لاشہ حر کا زمین پر طیان رمل
نہیب کے سر کے کھلنے کا غم اشتہار رمل
نیز یہی امام کا سر تو بکجاں رمل

نہ مفضل ہی رہا نہ کوئی نوجواں رہا
جب تک کہ حسین کا زیہ نہ رہا
نہ مفضل ہی رہا نہ کوئی نوجواں رہا
جب تک کہ حسین کا زیہ نہ رہا
نہ مفضل ہی رہا نہ کوئی نوجواں رہا
جب تک کہ حسین کا زیہ نہ رہا
نہ مفضل ہی رہا نہ کوئی نوجواں رہا
جب تک کہ حسین کا زیہ نہ رہا
نہ مفضل ہی رہا نہ کوئی نوجواں رہا
جب تک کہ حسین کا زیہ نہ رہا

محراب
 جگر کی زنجیں جب عباس دلاور آئے
 بوسے گہر کے عرواق خیر آئے
 کونجک پر تیغ چور نہیں کی گہر آئے
 نعل ہوا فوج عباس دلاور آئے
 کونجک پر تیغ یہ صفت سے نکل آئے
 ابو بہادر جو کوئی بصد تیغ آئے
 بانو کہتی تھی یہ رورو کے بصد تیغ آئے
 ہائے رن سے نہ مے اکبر ودا صفر آئے

با
 فیمہ
 شہ
 نیرہ
 شاہ
 رٹکے
 بر چھیاں
 غم میں بہانی
 ہم مید انہیں
 ہائے رن سے نہ عباس دلاور آئے

دُخ کی پُخت ہی نہ دے کہ کیا سجدہ شکوہ
 حوت شکوے کے نہ لب پہ پڑے خیر آئے
 شان میں آیا یہ طہیر ہے نازل جن سے
 سرور بارود ہر تہیارت بر کیا
 ہو گئی عالم بالا پہ تہیارت سے باہر آئے
 بال کو لے کر جو حرم خمیہ سے کہا بانو نے
 لاش قاسم سے لپٹ کر یہ کیا بانو نے
 ایک سے لے کر ایک ہی روئے وطن میں
 روز و شب کہتی تھی اکبر آئے
 ملے پہنچے کو نہ بہائی علی اکبر آئے

بیبیاں چھپی تھیں کوئی نہیں پریشاں خاطر
 کوٹنے خیمہ رعصت جو سنگمر آئے
 شام میں عید پوئی ارشاد ہو گا اہل عناد
 طوق پہنے ہوئے جب عابد مضطر آئے
 خوف عصیاں نہ رہا خیر میں تم کو باقر
 بخشوانے کے لئے شافع مختار آئے
 محراب
 جبرنی وقت ہو جب علی اکبر آئے
 رہ گیا تمام کے دل زہر اکابر آئے

شہنشاہ جب کھینچے میدان میں آئے سردار
 بہاگتی پرتی تھی سب فوج سنگھار
 شاہ کو فوج کو کرتا تھا ادھر ہر طرف
 اور روتی نہیں اور مزید مضطرب
 رو کے زینٹ سے یہ کہنے لگی باؤبے کس
 ہائے مارا گیا چہ ماہ کا اصغر نے
 لاش عباس سے رو کر یہ کہا سردار
 سو چکے خوب اوٹھو میرے ہاتھ میں
 قتل کے بعد تو اچھے شہر میں
 دین فتح بجائے تھے سنگھار

لکچے گود میں سکینہ کو پوسے عباس
 جتو اب کی کرتا ہو نہیں جا کر ن میں
 چشم سرد سے ہوا خون کا دریا جاری
 کام جب آئے عباس دلا اور ن میں
 تیر تیر گائے تھے سردار ن میں
 سجدہ رشتہ دار تھے تھے نہ رقی
 بھانجے ہیں نہ بڑا اور نہ بھتیجے نہ رقی
 بہا تہا میں کڑے سبط پیر ن میں
 آگے دیکھتے تھے اودھ خیمہ اظہر کو
 اور پڑ پڑا تھا ادھر لاش سردار

بائے روئے تے کھڑے تھیمیں بلبل م
 شاہ کے علق پہ چلتا تھا جو خیرن میں
 طوق و زنجیر عینوں نے دے دیں
 اک قدم چل سکینہ نہیں لاسے پاتی
 روئے کے کھتی تھی دلاورن میں
 کام کیا آگے عباس نے گئی
 عالم بالاسے روئے کے خیرن میں
 پہر کیا خلق پہ جب شاہ کے خیرن میں
 پوز و موئے تے اوپاں ہی تھی شدھی

شکر خالق کا گھر تے تھے سرورن میں
 روئے کے سرور سے یہ تھے جناب عین
 ہمارے مارا گیا قاسم فرساد لاورن میں
 ذبح ہوتا تھا اودہر نخت اجک حضرت کا
 خاک اڑا تے تھے اودہر نخت عین
 ہاتھوں کو باندھ کر شہ سے یہ کہا اکبر
 جانے دیجئے مجھے اب ہر پیرن میں
 شاہ کے جسم کو غواں کیسے تیار
 نیز اک بار عینوں نے چکارن میں

مجھ کو دنیا سے سفر کرتے ہیں اکبرؑ
 لے جبر کی دنیا سے سفر کرتے ہیں اکبرؑ
 حسرت سے سوئے شاہ نظر کرتے ہیں اکبرؑ
 بہ شکست زباں بات نکلتی نہیں منہ سے
 پہنگھوں سے بیاں درد جگر کرتے ہیں اکبرؑ
 منے کیلئے جاتے ہیں کیا داشت فانی
 برابر شاہ کا گھر گرتے ہیں اکبرؑ
 ہوتا ہے اجنبیوں کو گماں شکل غیبی کا
 جس وقت کہ سپید نہیں گذر کرتے ہیں اکبرؑ
 نمودار کی مٹائی ہے عدد سے

سب غم میں تیرے آنکھوں کو تر کر رہیں
 مداح ازل سے ہے وہ شبیر کا دل سے
 باقر کی درد آئندہ بہر کرتے ہیں اکبرؑ

سلام

عجب وقت ہو اور عجب انجن ہے
 سلامی یہ آل پنجی کا جن ہے
 سلامی یہ آل پنجی کا جن ہے
 کہ بارہ لو بازو ہیں اور اک رسن ہے
 نہیں اونگھیاں پانچ منہمیں گویا

مے لکھ میں تمسہ پختن
 گملا یہ دورنگی سے برگ مناسکی
 یہ رنگ حسینؑ اور وہ رنگ حسنؑ ہے
 گریباں مرا چوڑا سے حرص و مہربان
 مے لکھ میں دامن پختن
 یہ مٹی سے پرہیز کفن ہے
 کہ آخر یہی خاک ہے اور کماں ہو
 کہاں نے اصغر سے جاتے کہاں ہو
 اشارہ کیا قصہ بند کین ہے
 مکان دیکھئے معراج میں دوئی نے

کہ ہر ایک جنت میں پر تو فگن ہے
 محل اک مرد کا ہے ارشک طوبی
 تودہ دوسرا سے حبیبیہ دونوں
 کہا شمع اور سبز کیوں ہیں یہ دونوں
 دل اسوقت کہہ خود بخود نوران ہے
 کہا حامل وحی عیشی خدا ہے
 یوں ہی مرضی حضرت ذوالکینان ہے
 کہوں مختصر عرض ہے طول اس میں
 یہ قصہ حسینؑ اور وہ قصہ اکبرؑ
 صفیں تو کران میں کتنے تھے اکبرؑ

مرا جدم غم غیر شکن
 کما خرتے تنہیں نہ حضرت پہ کھینچو
 عینو یہ سید غریب الوطن ہے
 گلے میں اسن جب بندہ ہی بولے عابد
 کہ ہمیں بھی مشکل کا حلین ہے
 اسوں کو کھلائے خولی پکار
 یہ کتبہ علی کا ہے ریکھاں
 جس کے بازو میں ہے بہن ہے
 نہ زہر کی پتی ہے شہ کی پتی ہے
 منہ اپنا جو ہے دونوں اتوں ہے

یہی نام ادا ایک شب کی دو امن ہے
 کما شہ تے قاتل سے زانو اٹھائے
 کہ تیروں سے غریباں سارا بدن ہے
 نظر آیا منتقل تو عابد پکارے
 یہ نقش امام غریب الوطن ہے
 نہیں جسم پر ایک چادر کا سایہ
 نئی گردش آئے آسمان گمن ہے
 خدا کی لاش سے پیسا نہ روو
 رہ حق میں راحت یہ بیخ و بن ہے
 پیازہ کی چوبیس ہیں تابوت اپن
 پودمان صحر اچار کفن ہے

نہیں رنج پہ اپنے عیاں تھی کہ
 یہ غم ہے کہ زریب اس پر محن ہے
 ایسے اس قدر سختی کا شکوہ
 یہ دولت ہے توڑی کہ شیریں سخن ہے

سلام

وسلای حضرت شبیرؓ میں آگیا
 گو نتجا شیر عرب دشت حق میں
 زانہ نہ کہی چرخ کن میں آگیا

اشکیا گھبر سبب ایسا انقلاب
 دیر عالم میں ہوا ادب سخن میں
 چپ ہوا ناقوس نالاب سر کہیں
 خود کہیں بخود پڑے ہیں و منفرد
 فز کیا کیا شامیو کے با کہیں میں
 بکرو میں اس قدر دشت میں آگیا
 شیر دریا میں گردیا سے بن میں آگیا
 فقط
 ابوالعلائی سلیم پوری گرو میں چھپا
 جولائی ۱۹۲۵ء

ایک عالم سے جو بڑا جادو تو پڑا ہی نہیں
پر نہ ہاتھوں سے مرے دامن میں جو پڑے
گر کے دم نزع یہ اگر ہوئے
فک پر کر نہ ہا خضر یہ تیر ہوئے
اب یقین ہے کہ کلمے کے وقت
شہ نے زینب سے کہا کلمے کے وقت
کچھ نہیں ہے ہم اب تا دم خضر ہوئے
بہن تم سے ہم اب تا دم خضر ہوئے
بیدیاں کتنی نہیں ہیں ان کے جو پڑے
مہ چارٹ نہ بنے قید تو ہے امان صدائے
لاش اصغر کہ کیا بانٹنے سے تیر ہوئے
جو پڑے مری چھاتی سے تیر ہوئے

ترے گنگل میں کیا باب کا پڑا ہے
ماں سے اس عمر میں بیٹا علی اصغر جو پڑے
عورتیں آئے صخر سے یہ فراتی تھیں
نیر سے روئے تیرے تو مسابو کے گھر ہوئے
وہ یہ کہتی تھیں کہ ماں باب سے جو پڑا ہو
اوس سے رو کا کو ذرات کا کیوں کر ہوئے
شاہ کہتے تھے کہے حلق گھر ہاتھوں سے
دامن صبر نہ کیو دم خضر ہوئے

گر چٹا کولی مندر پہنچتے عبا
 ہوئے چالیں بس بالمش و بتر ہوئے
 زیر سر باغ دہر سے سرور ہوئے
 اولہ کیا چین ای جبر و زور ہوئے
 اصغر و شہ کے لگا کر دن و بازو ہوئے
 خون کے دوزخوں سے چھٹا گور ہوئے
 شاہ کہتے تھے رفیقوں سے عورت ہوئے
 پہ دعا مانگو کہ پیاسوں سے سکون ہوئے
 کان کے در سے کیا بالی سکینہ ہوئے
 بد کہ کے گمراہوں کی گور ہوئے

لاش پیر کی شہ کتے تو ہے افسوس
 بعد اٹھارہ برس کتے شہ حسین
 یہ غم اکبر و عباس میں کتے ہوئے
 آج حیدر سے چھٹا ج پیر ہوئے
 غلامیوں رو کے سکینہ نے کہا سرور ہوئے
 قید زنداں سے تو ہم ہوئے پیر ہوئے
 آرزو یہ ہے کہ سنگا نہ شہ میں نہیں
 ہاتھ میرے دو امان پیر ہوئے

لاش تو شاه کی میدانی لاتی حسین

لاش تو شاه کی میدانی لاتی حسین
نمی دهم که بویشتی لاتی حسین
شم خرمی خنستان لاتی حسین
بهر که بودی بختی دما لاتی حسین
دادم که خیمه و قلم لاتی حسین
لاش تو شاه کی میدانی لاتی حسین

در پی تو که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین

که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین
که هر که می دهم لاتی حسین

۷

باز که آتی قیامت چه بگویم که از او را
تو من غم می در آغوشم که شاد و دل
مردی را شاد و شاد و شاد و شاد و شاد
عالم بهر باور می کنی قیامت تو من دود
بیکبار می تو ای تو من غم می تو من غم
یا من غم می تو من غم می تو من غم

۸

پی تو بدار که بخت کو چه تمنا
سیمری لا اثنی که ای تو من غم می تو من
تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم

۹

دو آن ده جاده گل می که آید آه و فید
تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم

۱۰

بدر خفا تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم
تو من غم می تو من غم می تو من غم

۱۲

سرس کو تھم لی آواز نہی دوم کو
اوش پکھ ایسا کہ سیم کو واکہ کو
ای جی جی مرز میں ہم آخری جرایبی
جوانی غلام کو ارادہ بہر کو دنیا سے
بلو ادب ہو دینی ب شکم میں کو دنیا
سرس کی حرکت دیدار میں ہم کو دنیا

۱۳

میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی

۱۴

میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی

۱۵

میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی
میرزا ملک درگاہ میں شہزادی

ع

میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے

ع

میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے

ع

میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے

ع

میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے
میں نے جیسے زہر شادی فرما دیا ہے

۱۰

اس گہری کوئی جنت و جہنم
بہار و بزم و اور و اور و اور
دینا ہوا پانی نشانی ہمیشہ
یہ نہ برباد ہوئے یاد ہوئے
کسی نوع کا دنیا میں جو کہ ہم
روح جنت و جہنم کو ہوا کی

۱۱

کہہ دے چاہے کہ سر اور سر کی
رو کو کرانے کا نوٹ دی ہو
کہیں خواہ سر کی کوئی اور
میں پھر روٹی کا قلم ہو گا
سب کو نہ پتہ پتہ ہو گا
ہو گا کہ ہمیشہ ہوا کی

۱۲

کہ قیامت کی گہری کوئی
اور وہ میں قیامت کی ہو
کہ ہمیشہ میں گہری کوئی
دیکھو کہ ہمیشہ میں گہری
بہرہ و سب کو میں گہری
موت کی کوئی کوئی گہری

۱۳

میں کوئی کوئی گہری
نہ کوئی کوئی گہری
میں کوئی کوئی گہری
میں کوئی کوئی گہری
میں کوئی کوئی گہری
میں کوئی کوئی گہری

۱۴۰

هم که با او نه صد ابد و نه وقت و نه
اشک و آب و کلهر کار و او فانی
در هر بلای و غی صداحت و کبریا
است نصیب من و غافل و غافل
مست برب و در شکر است بجا و غافل
یا منی نیست که اسیر و غافل

۱۴۱

بلای و غافل که در هر بلای و غافل
مست برب و در شکر است بجا و غافل
یا منی نیست که اسیر و غافل
بهداکی که غافل و غافل
و غافل و غافل و غافل
فرزند ابد و غافل
بهداکی که غافل و غافل

۱۴۲

در دور و دالینم اظهار اسرار
صبر و شکر اسرار و در دور و دالین
استعد و دور و دور و دور و دور
بخش و دور و دور و دور و دور
رج و دور و دور و دور و دور
بیا بیا دور و دور و دور و دور
بیا بیا دور و دور و دور و دور

۱۴۳

بر غافل که غافل و غافل
مست برب و در شکر است بجا و غافل
یا منی نیست که اسیر و غافل
بهداکی که غافل و غافل
و غافل و غافل و غافل
فرزند ابد و غافل
بهداکی که غافل و غافل

فقط

شاید آپ کو معلوم نہیں ہے

کہ ایکٹرک ابو العالی پریس اگرہ میں ہر قسم کی کہانی چھاپتی
آردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ لہتو اور ٹائپ میں نہایت ارزاں اور
نہایت عمدہ ہوتی ہے ہلاک چھاپے جاتے ہیں۔ لیبل اور قسم
کے ڈیزائن بنائے جاتے ہیں اور کام وقت پر تیار کر کے دیدیا
جاتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو جس کتاب کی ضرورت
ہو صرف ایک کارڈ لکھ کر ہمارے مطبع سے منگائیے۔

ناول۔ فسانے۔ خورنوں کی کتابیں۔ مذہبی۔ اخلاقی کتابیں۔ غزلوں
کی کتابیں۔ قرآن شریف۔ تاریخی کتابیں۔ سوانح حیاتیں۔ بچوں
کی کتابیں۔ غرضکہ ہر قسم کی کتابوں کا اسٹاک ہر وقت بضرع
فروخت موجود رہتا ہے۔

فہرست کتابخانہ بلا قیمت طلب فرمائیے اور آزمائشی
فرمائش بھیج کر ہمارے اعلان کی تصدیق فرمائیے۔

المش
ایس۔ یو۔ پبلیکیشنز۔ پکٹبلاک ایکٹرک ابو العالی پریس
جورامہ نالی منڈی اگرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مجموعہ ہندی

طشت میں گوندھ سکنتیمب نے بنائی ہندی
 واسطے حضرت قائم کے وہ لائی ہندی
 لاگالو اسے ہاتھوں میں سکنتیمب بولی
 آپ کے واسطے لائی ہوں میں بہائی ہندی
 سب اٹھی ہوئی عورت بجال چمکین

غوب سارو میں قوجا تم کے لگائی ہندی
 غل پانچیمب میں اوسہ گئی آسم کرام
 درست دیا میں جو ہیں دوشہ کے چابی ہندی
 رفی مال حضرت قائم کی بصددا دیا
 جب سکنتیمب نے شب قدر لگائی ہندی

نام مندی کا تھا اور رونا پڑا تھا اس دم
 ہاتھ میں آئے لگا سب کو دکھائی مندی
 رو کے قاسم سے کہاں نے کہ بیٹیا ہوں
 تم سے بیشک میرا کریمگی بدائی مندی
 جب چلامر نے کچھ ابن حشر کا پیارا
 اہل مجلس نے اسی وقت بڑھائی مندی
 خود غلمان و پری جن ملک نے باہم
 ہاتھ کے ہمدست بغیر شوق و گالی مندی

دست لڑتے ہیں تو ازات دیا لا اس کا
 ایسی بھولگی کہ نہ رنگت میں جگائی مندی
 ہر طرف سے یہ ندا آتی تھی قاسم قاسم
 غیب سے تم یہی بیت کی ہو آئی مندی
 دن میں قاسم نے کہا ایسے خالق پیارے
 میری گراں میں تری حب کی سائی مندی
 زلزلہ میں تھی زمین بڑھنے فلک سے تارے
 چرخ ہنقم کو جی گزشت میں دلائی مندی

جگر اور دل سے وہ بات کا میاں کا دو لہا
 انہیں خاک کی شقیوں سے لگائی مندی
 بے سحر کیا دنیا سے وفا غم و شرم
 بے خست ہیں سچی کو وہ دکھائی مندی
 بیا اویلا گدے جو ہزاروں لاکھوں
 سے عالم کی کسی نہ سچی نیائی مندی
 کے وطن کتنی تھا اکوائے نصیب
 نے آئی تھی میری مٹی جب دلی مندی
 کا تھی بانی کا پتہ یہ ایک سر ہر
 مگر اسے باقی بولتے ہیں مندی

۱۔ کہ اب آتی تھی اسے اس کا مقدر قائم
 جیغی تھی نے مجھے میری دکھائی مندی
 و دیگر آتی مندی
 خیمہ ان میں ہیں ہر آتی مندی
 بیاری و شہر شہر کی ہر لالی مندی
 دو سے اب میں سچ کے کھائی مندی
 جگہ ہی قائم شہر کے کھائی مندی
 منس کے یاد قائم شہر کے کھائی مندی
 علی کی کھائی مندی شہر کے کھائی مندی
 شہر کے کھائی مندی شہر کے کھائی مندی

بیاہ کی ہائے اُستے راست نہ آئی مندی
 درغیم پہ کٹری کہتی تھی فضا سب سے
 دیکھ تو قائم نہ رہے کی ہے مئی مندی
 بے شربت کے پیادوں نے اب پنجہ
 خون میں قائم نہ رہے کے نہائی مندی
 سبز تھی منجے ہوائی ہاتھ میں قائم نہ رہے
 خوش ہوئی ایسی کہ پھول کی نہ نہائی مندی
 دیکھو
 کہتی تھی ان رونق گار پالا تھا کس جاؤ سے
 کہتے میرے گلزار پالا تھا کس جاؤ سے

سبز نور سخی شکل تھی مبر کے جی
 دیکھی نہاں نے بہار پالا تھا کس جاؤ سے
 صفحہ دوستی سے آہ آپ کا اسے شک ماہ
 مٹ گیا نقش نگار پالا تھا کس جاؤ سے
 جھپٹے سے آپ کے بہرے مصیبت بجے
 کٹ گئے لیکن نہار پالا تھا کس جاؤ سے
 تین بت تک پسگرد میں اٹھوں پس
 کہا بل درخشاں دہما دے دل میرا
 کہنیوں جب تو چلا شاد تھا دے دل میرا
 کہتی تھی دم دم میں پالا تھا کس جاؤ سے

جب بونہم با تمیز گھڑی مثل کینیز
 بیچے کیا کاروبار یا لا تما کس چاڈے
 آتے ہی دور شباب تم نے کیا پراب
 ہو گیا سونا دیا ریا لا تما کس چاڈے
 مجھ کو نہ تھی پہنچ رہی یا لا تما کس چاڈے
 بر چھیاں یوں ہوئی یا لا تما کس چاڈے
 دیکھتی ہیں رہ گئی جان تری چل بسی
 رہ گیا باقی غبار یا لا تما کس چاڈے
 گناہ خیمہ جیکہ نہیں وہ رشک میں دولہا
 چلتا تھا وہ منہ میں ہر سہن دنیا

لجائی خیمہ میں کرتے تو بہت اہل حرم
 وہ بارے شرم کے حسرت سی روی خود من دولہا
 جو نصرت نہ کی مانگی ان سے آئے یہ گلاب نہ لہا
 کلچر ملکہ کے ہوتا ہو مرے اے گلاب نہ لہا
 تھا رانا گلزار نصرت تھا رے عقد کا ہونا
 یہ لگا آج آکر جسے بچ و من دولہا
 یہی حسرت سے کہتی تھی مبارک شاک دولہا
 کہیں میں کہیں تو میرے لب پایا شکر تباہی
 چلے ہو عقد کر کے تھے لب پایا شکر تباہی
 نہ باتیں یہی فرمائیں میرے شیریں سخن دولہا

بیانی عمر کا ڈنگی نہ اے اور مصیبتیں
 تقاریر بعد گھر گھر کا مجھے بیٹا احسن دولا
 لہا کر سکتی ہے کہ تم جانتے ہو مرنے کو
 کہ گئی جی کر کیا دنیا میں اب میری بہن دولا
 گرا اور پیسے جو غازی تو بولے روکے یہ در
 شکتی نہ ہو تیروں کو در نہ پانچو پانی کا
 بہت افسوس ہے اس کا نہ پایا نقطہ پانی کا
 میں تیری پائیں کے وادی میں تیرے تیرے دولا
 پہلا سوخت کا عالم ہے کیا جنتی بجا رہ
 کہاں نے تیرے کہہ کر جو تیرے دولا

دیکھو
 گلشنِ فتح نہایت عجب غزل گئے گا
 تجری چشمِ فلک کے خوں رواں ہونے کا
 شہر کا غم غمِ حریف میں تیریاں ہونے کا
 سبطِ حیدر کرے سرور تو بولے اہل کیں
 زخمِ کما کر جب کرے سرور تو بولے اہل کیں
 ناکش روئے زیں یہ ہاں ہونے کا
 زخمِ نیر کا جو کہا کیا کبریا ہونے کا
 دنیا سبطِ نبی سے خوں رواں ہونے کا
 نذرِ برباد ہو گیا اب فائدہ نہ بخیر میں
 گمراہ جب قیدِ بیدار کا کہاں آہونے کا

[illegible][illegible]

پورے چالیس برس کے بعد

بفضلہ تعالیٰ حجۃ المیکرک الوعلائی لپس " اپنی ذاتی شاندار
 عمارت میں پبلک کینڈسٹ کرٹیکلئے متعدد دشمنوں سے مختلف کام
 کر رہی تھی اور ٹائپ کی رنگین اور سادہ چھپائی اس مطبع کا خاص کارنایاں
 ہی ہر کام وقت پر ہوتا ہے اور اجرت نہایت مناسب لیجاتی ہے۔
 مطبع کے اسٹاک میں بہترین درسیء خلاق، تاریخی، اور علمی کتابیں
 ہرقت بغرض فروخت موجود رہتی ہیں ہر قسم کے ناول، فسانے، قصے، کہانیاں
 غزلوں کی کتابیں، سوانح عمریاں اور مختلف مذاق کی کتابیں ہم نہایت ارزا
 قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔

ہماری بڑی فہرست بلا قیمت طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیے

المش
 تھ

اس غفور بخش خواجہ بخش اکبر بابک المیکرک الوعلائی لپس

جو راہ نامائی منڈی آگرہ

سلام جدید

سلامی جب چلارن کی طرف ابنِ حسن دولہا
 ندا آئی فلک سے آہ فاشم بیوطن دولہا
 زمین کربلا کا نپی چلا جب جانبِ مقتل
 حسن کا لاڈ لا تو رنگاہِ پیچتن دولہا
 شباہت میں حسن قوت میں حیدر صاحبِ سطوت
 قوی بازو بہادر متچلا شمشیر زن دولہا
 اجازت رن کی دو تم مہر اپنا بخش دو کبرا
 قد ابنِ رسول اللہ پہ ہوتا ہے رن دولہا

حسن کا لاڈ لاکس دھوم سے آتا ہے مقتل میں
 گلے میں تیغ ہے سر پیٹے ہے کفن دولہا
 تلام تھا صفوں میں لرزہ بر اندام تھے دشمن
 لب ہر فرات آکر ہوا جب نعرہ زن دولہا
 صف دشمن پہ جب حملہ کناں ابن حسن آیا
 نہیں کہتے ہوئے بہاگے بڑا ہی تیغ زن دولہا
 الٹ دی صف کی صف دم میں ہو کر یوزبر اعدا
 دلاور کا دلاور تھا جری تھا صف شکن دولہا

شقی جو سامنے آیا علف تیغ قضا کا تھا

مجھم قہر ربانی بنا اعدا شکن دولہا

لیکا یک حکم آیا ہاتھ رو کو جائے مقتل ہے

مقام صبر و ضبط و امتحان صف شکن دولہا

عوض سہرہ کے سر پر زخم اب تلوار کے کھائے

عوض ملیوس شاہانہ کے اب پتے کفن دولہا

ہوئی پیر تو صف اعدا سے بارش تیر و پیاں کی

سراپا چوڑ خموں سے ہوا گل پیر ہن دولہا

الی نیزے کی سینہ میں بدن تیر و نسی تھا چلنی
 گرا گھوڑی سے جب فرش زمین پر خستہ تن دولہا
 پکارے آئیے امداد کو ابن رسول اللہ
 عمو جاں آپ سی ہوتا ہی رخصت پر محن دولہا
 در لیا کوئی اتنا ہی نہ تھا دقائے میت کو
 پڑا تھا کر بلا میں آہ بے گور و کفن دولہا
 سہر بالیں جب آئی حضرت شبیر کیا دیکھا
 سراپا خون میں ڈوبا ہوا ہے گلبدن دولہا

مُشَبَّکِ جِسمِ تیروں سوسناں بوستہ سینے میں
 اور اس عالم میں محو شکر ربِّ ذوالجلال دولہا
 ادھر ہر زخم تن گریاں تھا حالِ زارِ نوشتہ پر
 ادھر شوریدہ سامانی پر اپنے خندہ زن دولہا
 لیا آغوش میں لیکر چلے جب جانبِ خیمہ
 ہوئی روح رواں رخصت گیا سوئے عدن دولہا
 درخیمہ پہ شہ نے حضرت زینبؓ سے فرمایا
 کہ بیوہ ہو گئیں گے اسد مارے لے بہن دولہا

جب آئی نعلش خمیہ میں گریں گبر اٹو غش کہا کر
 کہا مغموم یا تو نے کہ ہے ہے کم سخن دولہا
 سہریت یہ فرماتی ہیں رو کر سیدہ زینبؓ
 نشانی تھا حسن کی ہمارے ہمشکل حسنؓ دولہا
 حینا بھائی سے روٹھے ہوئے ناراض بانو سے
 پہوپی قربان کچھ پو لو تو اے غنچہ دہن دولہا
 کچھ اپنی کہتے کچھ گبر اٹو غش کی داستان سُننے
 یہ کیسی ہمارے تم کو لگ گئی اے بے دہن دولہا

پسند آئی زمین کر پلا کیسی تمہیں بیٹا
 نہ خوش آیا تمہیں ہے ہے مدینہ کا چمن دولہا
 مدینہ ہم کو پہنچاتے ہماری رہبری کرتے
 چلے ہیہات تم ہم کو بنا کر یوطن دولہا
 یہ کیسی آئی تھی دلیں کہ سراپنا کٹا بیٹھے
 یہ کیا آیا تاجی میں تم لٹا بیٹھے چمن دولہا
 بتاتے جاؤ ہم کو چوڑتے ہو کس سہارے پر
 بتاتے جاؤ کس کے ساتھ ہم جائیں وطن دولہا

کرے گا کون دسوزی کہ بے وارث ہوئی گئی
 کہے گی کس سید دل کا راز بے منہ کی دُلمن دولہا
 شفاعت کے لئے اُمت کی تھا منظور سر دینا
 مقابل ورنہ ہوتا کون تھا شمشیر زن دولہا
 سہاگن ہی بنے اک رات میں بیوہ ہی ہو جائے
 تیجہ چرخ کمن ہیات گُبرا اسی دُلمن دولہا
 مشیت میں رہے راضی لٹایا خانماں اپنا
 بڑے صابر تھے اے قیاض یہ دونوں دُلمن دولہا

مطبوعہ الیکٹرک البعلالی پریس چورسہائی منڈی آگرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مجموعه اسلام

سلام
 سلامی کہ بلا میں صیبت نیا این فتح و کما
 و چون سے اسم تیں کہ کی گردن کو چاہے
 دویت کی یونہی کہ تے پو کہ کہ منجھان

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

خجلی میں سے کسی کو بھی نہ دیکھا
 ہوتی ہوئی کسی شہر میں نہ دیکھا
 ہوتا ہوئی کسی شہر میں نہ دیکھا
 ہوتا ہوئی کسی شہر میں نہ دیکھا

تھاری لاش کی کھجلی میں نہ دیکھا
 تھاری لاش کی کھجلی میں نہ دیکھا
 تھاری لاش کی کھجلی میں نہ دیکھا
 تھاری لاش کی کھجلی میں نہ دیکھا

نہیں دیکھا نہ دیکھا نہ دیکھا
 نہ دیکھا نہ دیکھا نہ دیکھا
 نہ دیکھا نہ دیکھا نہ دیکھا
 نہ دیکھا نہ دیکھا نہ دیکھا

مسلم
 حسین ابن علی کا شہر ہے
 حسین ابن علی کا شہر ہے
 حسین ابن علی کا شہر ہے
 حسین ابن علی کا شہر ہے

قائم دلائل پر ہے بانیہ کم ہوا
نیاز جوری بی ہمس کے کریم اکبر
بجھ کر پہلا کہ بخت کا کریم
انجی منت کے لئے دھڑلے کریم
موزوں اور ستارہ کی کہ دنیا پر کریم
موزوں اور ستارہ کی کہ دنیا پر کریم

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وكرمه

دوبائی کو شہنشاہین بے داد کر تے ہیں
ادائیں چھیننے کیلئے کمر کر تے ہیں
باتوں کو کیا روتے ہیں زمین بے جا کر تے ہیں
شیخی ان کی وجہات ہیں کہاں توں تیرے
الہم کو شاہ دیو پوچھتا ہے کہ
احمد محمد نور محمد نور ہیں تم کے بھراہ

میں نے کب سے دانا زعفران کر تے ہیں
میں نے کب سے دانا بیکار کر تے ہیں
میں نے کب سے شرب کو بیکار کر تے ہیں
میں نے کب سے دانا مال کی ماؤں لگا کر تے ہیں
میں نے کب سے دانا شاہ سے شہنشاہ کر تے ہیں
میں نے کب سے کانا مارا تو بکریاں بکریاں

میں نے کب سے کمر کر تے ہیں
میں نے کب سے کمر کر تے ہیں
میں نے کب سے کمر کر تے ہیں
میں نے کب سے کمر کر تے ہیں
میں نے کب سے کمر کر تے ہیں
میں نے کب سے کمر کر تے ہیں

دوبائی شہنشاہین دے دیں تیری تہیں
میں نے کب سے تیرے تہ کی تہیں
میں نے کب سے تیرے تہ کی تہیں
میں نے کب سے تیرے تہ کی تہیں
میں نے کب سے تیرے تہ کی تہیں
میں نے کب سے تیرے تہ کی تہیں

دوبلا دوست لکھنؤ کی اور پھر علی پور چلا
شام کے بادل میں ہوا چاندی کا راج کنوار
غش سے تاج پوشی کی عین بھار کے
زینت پہنیں شکر سے بر کر دو دین
نی اور کے گلے کو اداسیہ روپا کر رہیں

دوبلا دوست لکھنؤ کی اور پھر علی پور چلا
شام کے بادل میں ہوا چاندی کا راج کنوار
غش سے تاج پوشی کی عین بھار کے
زینت پہنیں شکر سے بر کر دو دین
نی اور کے گلے کو اداسیہ روپا کر رہیں

دوبلا دوست لکھنؤ کی اور پھر علی پور چلا
شام کے بادل میں ہوا چاندی کا راج کنوار
غش سے تاج پوشی کی عین بھار کے
زینت پہنیں شکر سے بر کر دو دین
نی اور کے گلے کو اداسیہ روپا کر رہیں

دوبلا دوست لکھنؤ کی اور پھر علی پور چلا
شام کے بادل میں ہوا چاندی کا راج کنوار
غش سے تاج پوشی کی عین بھار کے
زینت پہنیں شکر سے بر کر دو دین
نی اور کے گلے کو اداسیہ روپا کر رہیں

کونہی کہ تم سدا بہ کجگو بہ ہر کسک سدا بہ
بہا کیوں تھے میری بلبلانی میری بجاہتی ہو کر
باقی تر تر اسلڑا دل صلیق ہوا بالار
تو نے کیا کیا مصیبت اٹھائی میری بجاہتی ہو کر
شکر کو نہانا کہ جو کو نہ کو باطن نیل سے تھرا
کہ کا باطن فضا جگہ بجاہتی میری بجاہتی ہو کر

۵۱
کج کی شبنم سے باہر کجگو باہر کجگو
جگہ میری نیند کے اتنی صبح شہادت کے
شام سے تیری آنکھ جو ہر آنکھ کی تھی تو
دیکھوں کہ غنیمت تیری آنکھ کی کلام کے
نیند سے تیری دل میں کا تھوڑا تھوڑا
کچھ کچھ کہ کوئی جی اسی بیاہتی ہو کر

۵۲
وہ غنیمت جان کی بیاہتی غنیمت ہو کر
مگر غنیمت میں کی بیاہتی ہو کر
بانی کے بیٹا کو میری چاندنی ہو کر
کو دین چھو چکی تھی تو باہر کجگو باہر کجگو
دودھ کھالین نام دنیا سوئی بان غنیمت ہو کر
تیسرے دودھ کھالین چالی میں بیاہتی ہو کر

۵۳
میرے صلیق کی بیاہتی ہو کر
پانچ بیسم تر کے بیٹا کو بیاہتی ہو کر
فک اور آفر کے سر پہ دودھ کھالین چالی میں
کونہی کہ تیری بیاہتی ہو کر
دودھ کھالین چالی میں بیاہتی ہو کر
بچہ بچہ اس بچہ کی بیاہتی ہو کر

پورے چالیس برس کے بعد

بفضلہ تعالیٰ آج "المیکٹرک الوعلائی پریس گروہ" اپنی ذاتی شاندار عمارت میں پبلک کنجمنٹ کرینگے لئے متحدہ دہلیوں سے مختلف کام کر رہا ہے۔ یہ بیچو اور ٹائپ کی رنگین اور سادہ چھپائی اس مطبع کا خاص کار نمایاں ہے ہر کام وقت پر ہوتا ہے اور اجرت نہایت مناسب لیجاتی ہے۔

مطبع کے اسٹاک میں بہترین درسی اخلاقی تاریخی اور علمی کتابیں ہر وقت بغرض فروخت موجود رہتی ہیں۔ ہفتہ کے ناول، فسانے، قصے کہانیاں غزلوں کی کتابیں سوانح عمریاں اور مختلف مذاق کی کتابیں ہم نہایت اذراں قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔

ہماری بڑی فہرست بلا قیمت طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیے

المت

اس غنہ بخش خواجہ بخش تاجرتب و مالک المیکٹرک الوعلائی پریس

چوداھ نانی منڈی گروہ



